بحریہ کالج ظفر کیمپس ای ایٹ اسلام آباد

سلیبس برائے دوسری سہ ماہی اگست ۲۰۲۵

جماعت :- ہشتم

مضمون :- اسلامیات

★ اسباق :-

۱۔ روزہ : اِس کی فضیلت اور معاشرتی اثرات

۲۔ عدل واحسان

۳۔ حسن معاشرت

۴۔ کاروبار میں دیانت

۵۔ کسب حلال

۶۔ محمد بن قاسم

۷۔ بوعلی سینا

★ ناظرہ :-

پارہ عمّ کی آخری بیس سورتیں زبانی یاد کریں۔
نیز مسنون دعائیں یاد کرنے کا اہتمام کریں۔

2.2- روزہ: اس کی فضیلت اور معاشرتی اثرات

یہ سبق پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- روزے کے معنی و مفہوم سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- روزے کے فضیلت کے بارے میں جان سکیں۔
- روزے کے فوائد کے بارے میں جان سکیں۔

پڑھیں

معنی و مفہوم

عربی زبان میں روزے کو "صوم" کہتے ہیں۔ صوم سے مراد کسی چیز سے رکنا یا پرہیز کرنا ہے۔ اصطلاحی معنوں میں صوم سے مراد "صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک کھانے پینے اور دوسری روزے کو توڑنے والی چیزوں سے پرہیز کرنا ہے"۔

فرضیت

اسلامی عبادات میں فرض عبادت وہ ہے جسے بجالانا ہر مسلمان کے لیے لازم ہوتا ہے اور اس کی ادائیگی ہر مسلمان کے لیے ضروری ہوتی ہے۔

روزہ اسلام کا بنیادی رکن ہے اور یہ پہلی امتوں پر بھی فرض رہا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)

(سورۃ البقرہ: آیت نمبر ۱۸۳)

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔"

اس آیت مبارکہ میں جہاں روزے کا فرض ہونا ثابت ہے وہاں اسے فرض کرنے کی حکمت بھی بیان کی گئی ہے، اور وہ تقویٰ کا حصول ہے۔ تقویٰ انسان کے دل کی اس حالت کا نام ہے جو اسے نیکی کی طرف مائل کرتی ہے اور برائی سے روکتی ہے۔ تاہم اسلام نے بعض مسلمانوں کو مخصوص حالات میں سہولتیں عطا کی ہیں۔ جیسے بیمار اور مسافر مسلمان رمضان المبارک میں روزہ چھوڑ سکتے ہیں اور ان کی تکمیل بعد میں کر سکتے ہیں اسی طرح بوڑھے اور دائمی مریض روزہ نہ رکھ سکنے کی صورت میں مسکین کو کھانا بطورِ فدیہ دے سکتے ہیں۔

فضیلت

اسلام اپنے ماننے والوں کو ظاہری اور باطنی دونوں اعتبار سے پاک اور صاف دیکھنا چاہتا ہے۔ جس طرح ایک مسلمان نماز کے لیے وضو کرتا ہے تو وہ ظاہری طور پر پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح روزہ بھی ایک ایسی عبادت ہے جو انسانی جسم و روح کو پاکیزگی فراہم کرتی ہے۔ حضرت سلمہ بن اکوع (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت نقل کی گئی ہے کہ ہم رسول (اللہ صلی اللہ علیہ والٰہ وسلّم) کے زمانے میں ایسا کرتے تھے کہ جو چاہتا، روزہ رکھ لیتا اور جو چاہتا، چھوڑ دیتا اور اس کے بدلے ایک مسکین کا کھانا بطورِ فدیہ دے دیتا۔ مگر جب سورۃ البقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی تو ہم باقاعدگی سے رمضان المبارک کے روزے رکھنے لگے۔ (صحیح مسلم، مسلسل حدیث نمبر ۱۱۴۵)

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ (سورۃ البقرۃ: آیت نمبر ۱۸۵)

ترجمہ: "پس تم میں سے جو اِس رمضان کے مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ اس کے روزے رکھے۔"

روزے کی ایک امتیازی شان یہ بھی ہے کہ یہ ایک پوشیدہ عبادت ہے اور اس میں ریاکاری نہیں ہوتی۔ حضرت ابوہریرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ والٰہ وسلّم) نے فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطان کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔

روزہ افطار کرنے کا منظر

رمضان المبارک میں روزے رکھنے کے ساتھ ساتھ کسی دوسرے روزہ دار کو افطار کرانے والوں کے لیے بھی بڑی خوشخبری ہے۔ جو شخص رمضان المبارک میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے گا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور وہ خود کو نارِ جہنم سے بچائے گا۔

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ہی قرآن مجید نازل ہوا جو لوگوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ رمضان المبارک پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے رحمت اور مغفرت کا باعث ہے لیکن پاکستانی مسلمانوں کے لیے اس کی ایک خاص اہمیت یہ بھی ہے کہ رمضان کے مہینے کی ایک مبارک رات کو اللہ تعالیٰ نے ہمیں آزادی کی نعمت عطا فرمائی۔ اس مہینے میں پاکستان کی تشکیل اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ اس مملکتِ خداداد میں اسی کتاب یعنی قرآن مجید کا نظام رائج کیا جائے جو انسانوں کو دنیاوی کامیابی اور اخروی سعادت کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ اس مقدس مہینے میں روزے رکھنے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت بھی کی جائے اور اس کے احکام کو سمجھ کر ان پر ہمیشہ عمل کیا جائے۔

روزے کے فوائد اور معاشرتی اثرات:

روزہ ایک انفرادی عبادت ہے مگر اس کے کچھ اجتماعی فوائد بھی ہیں۔

- روزہ رکھنے سے مسلمان کے دل میں تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔
- بھوکا پیاسا رہنے سے انسان کو دوسروں کی بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے اس طرح معاشرے میں دوسروں کے لیے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور پروان چڑھتا ہے۔
- روزے کے ذریعے انسان اپنی خواہشات پر قابو پا لیتا ہے۔
- روزے کے ذریعے نہ صرف روحانی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے بلکہ بہت سی جسمانی بیماریاں بھی دور ہو جاتی ہیں۔
- کم سے کم غذا پر اکتفا کرنا مسلمان کے اندر قناعت و ایثار جیسی صفات پیدا کرتا ہے۔
- روزہ دار سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے اور اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

- روزہ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہوتا ہے اور اس کا اجر بھی اللہ تعالیٰ خود دیتا ہے۔ (حدیثِ قدسی)
- روزہ باہمی اتحاد و یگانگت کا باعث ہے چونکہ جب پوری ملّتِ اسلامیہ ایک ہی وقت میں ایک ہی عبادت میں مشغول ہوتی ہے تو ان میں بھائی چارے، محبت، یگانگت اور اتحاد کا جذبہ پیدا ہو گا۔
- روزہ رکھنے سے پیٹ کی بہت سی بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔
- روزے سے انسان کے اندر اِخلاص جیسی خوبی پیدا ہوتی ہے چونکہ یہ ایک ایسی عبادت ہے جو صرف بندے اور خالق کو ہی معلوم ہوتی ہے۔
- روزہ رکھنے سے انسان دن بھر برائیوں سے بچا رہتا ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے بہت مفید ہے۔ اس طرح آہستہ آہستہ پورا معاشرہ برائیوں سے پاک ہو جاتا ہے جس سے ملکی ترقی و خوشحالی بھی ممکن ہوتی ہے اور انسان دنیاوی فوائد کے ساتھ ساتھ آخرت میں بھی سرخرو ہو گا۔

اگر ہمارے روزے سے مندرجہ بالا فوائد حاصل نہیں ہو رہے تو ہم سمجھ لیں کہ ہمیں روزے کا حقیقی مقصد ضبطِ نفس (تقویٰ) حاصل نہیں ہوا اور روزے کی اصل روح سے لاپرواہ ہیں۔

روزے کے یہ فوائد انسانی زندگی پر گہرے مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں چنانچہ روزہ رکھنے سے نہ صرف مسلمان اللہ تعالیٰ کو راضی کرتے ہیں بلکہ ان میں باہمی اخوّت، مساوات اور ہمدردی کے جذبات بھی پروان چڑھتے ہیں۔

مشق

سوال ۱: ہر بیان کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں۔ آپ مناسب ترین جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ عربی زبان میں "صوم" ــــــــــ کو کہتے ہیں؟

i- نماز　　ii- روزے

iii- زکوٰۃ　　iv- حج

ب۔ انسان کو نیکی سے روک کر برائی کی طرف مائل کرنے والی اہم چیز ہے۔

i- شیطانی حربے ii- نفسانی خواہشات

iii- ظلم و ستم iv- عدم انصاف

ج۔ "روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا"۔

i- حدیثِ قدسی ii- کسی صحابی کا قول ہے۔

iii- کسی تابعی کا قول ہے۔ iv- حدیثِ نبوی ہے۔

د۔ جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے گا اسے۔

i- ایک حج کے برابر ثواب ملے گا۔ ii- اُس کے والدین کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

iii- وہ خود کو جہنم کی آگ سے بچالے گا۔ iv- اُس کو روزہ دار کا آدھا ثواب دیا جائے گا۔

ہ۔ روزے کا حقیقی مقصد ہے۔

i- نیکی سے رغبت اور برائی سے نفرت ii- رات کو نفلی عبادات

iii- دوسروں کی مدد iv- تقویٰ

سوال ۲: درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں:

1 الف۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں روزے کی فضیلت تحریر کریں۔

2 ب۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں روزے کی فرضیت واضح کریں۔ (آیات + احادیث)

3 ج۔ روزے کے اجتماعی فوائد اور اثرات تفصیل سے بیان کریں۔

سوال ۳: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

4 الف۔ روزے کی فرضیت کے بارے میں ایک قرآنی آیت لکھیں۔

5 ب۔ روزہ افطار کرانے والے کے لیے کیا اجر ہے؟ ← حدیث

6 ج۔ پاکستان کس اسلامی مہینے اور تاریخ کو معرضِ وجود میں آیا؟ پاکستان رمضان مبارک کی ۔ تاریخ کو معرض وجود

7 د۔ ایسے افراد کی نشاندہی کریں جو رمضان المبارک میں روزے رکھنے سے مستثنیٰ ہیں؟ نابالغ بچہ ۔ مجنوں (بے سمجھ آدمی)
مریض ۔ مسافر

سوال ۴: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ روزہ اسلام کا بنیادی رکن ہے۔

ب۔ وہ کیفیت جو انسان کو برائی سے روکے اور نیکی کی طرف راغب کرے تقویٰ کہلاتی ہے۔

ج۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو ظاہری اور باطنی دونوں اعتبار سے پاک وصاف دیکھنا چاہتا ہے۔

د۔ پس جو تم میں سے رمضان المبارک کے مہینے کو پائے وہ اس کے روزے رکھے۔

ہ۔ روزہ رکھنے سے انسان دن بھر برائیوں سے بچا رہتا ہے۔

سرگرمیاں

i. طلبہ اپنے اپنے گھر میں روزوں کی فضیلت اور اہمیت بتائیں تا کہ سب لوگ روزے رکھیں۔

ii. طلبہ اپنے محلے کے ضرورت مند لوگوں کے بارے میں جانیں اور ان کو سحر و افطار کا کھانا فراہم کریں۔

بعد ج 5) آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا، اس کے لیے روزے دار کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے بغیر اس کے کہ خود روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔ (حدیث)

- اسلام کے دیگر ارکان کے بارے میں بتائیں۔ اساتذہ کرام طلبہ کو تفصیل سے بتائیں کہ وہ کس طرح چھوٹی چھوٹی برائیوں سے معاشرے کو پاک کر سکتے ہیں۔

بحریہ کالج ظفر کیمپس ای ایٹ اسلام آباد

ورک شیٹ برائے دوسری سہ ماہی اگست ۲۰۲۵

مضمون: اسلامیات

جماعت: ہشتم

عنوان ۱: روزہ: اس کی فضیلت اور معاشرتی اثرات

سوال ۱: خالی جگہ پر کریں۔

۱. صوم عربی میں ______ کو کہتے ہیں۔ (نماز۔ زکوۃ۔ روزے)

۲. روزے کی فرضیت کا حکم سورت ______ میں ہے۔ (البقرہ۔ ال عمران۔ نساء)

۳. روزے کا مقصد ______ کا حصول ہے۔

۴. روزہ اسلام کا ______ رکن ہے۔

۵. بیمار اور ______ مسلمان رمضان المبارک میں روزہ چھوڑ سکتے ہیں اور ان کی قضا بعد میں رکھ سکتے ہیں۔

۶. رمضان المبارک میں ______ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

۷. روزہ میرے لیئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔

۸. نابالغ بچہ، مجنون، مریض اور مسافر رمضان المبارک میں روزہ رکھنے سے ______ ہیں۔

۹. پاکستان میرے لیئے ہے اور میں ہی اس کا ______ دوں گا۔

۱۰. روزہ ایک ______ عبادت ہے جس میں ریاکاری نہیں ہوتی۔

سوال ۲: غلط اور درست فقرات کی نشاندھی کریں۔

۱. روزے کا حکم پچھلی امتوں میں بھی تھا۔

۲. روزے دار باب ریان سے جنت میں داخل ہوں گے۔

۳. روزے کا حکم سورۃ الکھف میں موجود ہے۔

۴. روزے کا حکم دو ھجری میں آیا۔

۵. پاکستان ستره رمضان المبارک کو وجود میں آیا۔

۶. روزے کی حالت میں دوسروں کو تکلیف دینا جائز ہے۔

۷. روزہ انسان کے نفس کی اس طرح تربیت کرتا ہے کہ وہ خود کو گناہوں سے باز رکھے۔

۸. رمضان مبارک کا تعین شمسی نظام سے ہوتا ہے۔

۹. جنت کے پانچ دروازے ہیں۔

۱۰. شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

سوال۳: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱. صوم کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔

۲. روزے کی فرضیت کے بارے میں کوئی قرآنی آیت مع ترجمہ لکھیے۔

۳. حدیث قدسی کسے کہتے ہیں؟

۴. روزے سے متعلق کوئی حدیث قدسی لکھیے۔

۵. رمضان کے تین عشرے کون سے ہیں؟

۶. شب قدر کی فضیلت بیان کریں۔

۷. شب قدر رمضان المبارک کی کن راتوں میں تلاش کرنے کا حکم ہے؟

۸. روزے کے فوائد و اثرات بیان کریں۔